ایم کیو ایم نے سندھ ہائی کورٹ میں آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے الیکشن ملتوی کرنے کے غیر قانونی اقدام کے خلاف پٹیشن داخل کرادی

کراچی ۔۔۔27، جون 2011ء

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30، ایل اے 36 کراچی اور ایل اے 41 ایبٹ آباد کی نشستوں پر حکومت کی جانب سے الیکشن ملتوی کرنے کے غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی اقدام کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ نے سندھ ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کرادی ہے۔ یہ پٹیشن آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں سابق حق پرست رکن اسمبلی سلیم بٹ نے جمع کرائی۔ اس موقع پر قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی طاہر قریشی اور مقیم عالم ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ملتوی کرانے کے خلاف داخل کی گئی پٹیشن کی وکالت ملک کے معروف قانون داں محمد فرخ نسیم کررہے ہیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حیدر عباس رضوی نے کہا کہ ایم کیو ایم کا کشمیر انتخابات کے حوالے سے مئوقف دوٹوک اور واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ملتوی کرانے کیلئے آئی جی سندھ سے چیف الیکشن کمشنر کو خط لکھوایا گیا کہ کراچی میں حالات سازگار نہیں ہیں اور انتخابات ملتوی کئے جائیں، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ چیف الیکشن کمیشنر آزاد کشمیر سے کہلوایا گیا کہ حالات ٹھیک نہیں لیکن دو دن قبل ہی بجٹ اجلاس میں وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اس بات کا اعتراف کرچکے ہیں کہ کراچی میں بلدیاتی انتخابات کے لئے ماحول سازگار ہے اور یہی بات وزیر بلدیات سندھ بھی کہہ چکے ہیں۔ حیدر عباس رضوی نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ سندھ ہائی کورٹ سے ایم کیو ایم کو ریلیف ملے اور غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر ملتوی کئے گئے آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات دوبارہ کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے ہر سطح پر ایم کیو ایم پر دباؤ ڈالا گیا کہ آزاد کشمیر انتخابات میں کراچی کی ایک نشست پاکستان پیپلز پارٹی کو دی جائے اور اگر ایم کیو ایم سیٹ دینے کیلئے تیار نہیں ہوئی تو الیکشن ملتوی کرادیئے جائیں گے۔ حیدر عباس رضوی نے کہا کہ اس صورتحال میں سندھ ہائی کورٹ سے ہماری استدعا ہے کہ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی نشستوں پر ملتوی کئے گئے الیکشن فی الفور کرائے جائیں۔ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں بشمول مسلم لیگ (ن)، مسلم کانفرنس اور آزاد کشمیر کے عوام نے ان انتخابات پر ووٹر لسٹوں میں دھاندلی کی وجہ سے عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کڑے وقت میں پاکستان کے عوام کی سخت تنقید کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد میں اور جمہوریت کے فروغ کی خاطر پاکستان پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا لیکن ہمیں یقین نہیں تھا کہ اتحادی پر اتنا دباؤ ڈالا جائے گا اور اگر اس بات کو ماضی کی طرح ہم پر ریاستی جبر مسلط کرنے کی کوشش کی گئی اور موجودہ جمہوری دور میں آمرانہ فیصلے کئے جاتے رہے تو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے پاس تمام آپشنز کھلے ہیں۔ معروف قانون داں فرخ نسیم نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی سندھ کی رپورٹ پر چیف الیکشن کمیشنر آزاد کشمیر نے الیکشن ملتوی کرانے کا جو حکم دیا تھا اس کو کالعدم قرار دینے کا حق سندھ ہائیکورٹ کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جو جماعتیں جمہوریت پر یقین رکھتی ہیں انہیں آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے الیکشن ملتوی کرنے کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے۔

☆☆☆☆☆